سوال

(195)اگر قرضہ آدمی کے مال سے زیادہ ہو تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس زمین مال مویشی پیدائش، زینداری زیورات وغیرہ ملکیت میں ہیں، اور اس پر قرضہ بھی ہے، اگر زمین (غیر متحرک ملکیت) علیحدہ کر دی جائے، تو قرضہ زیادہ ہو جاتا ہے، اگر زمین ساتھ ملا لی جائے، تو ملکیت زیادہ ہو جاتی ہے، کیا ایسی حالت میں زید پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر یہی ہے کہ زمین کو الگ رکھ کر اس کی زکوٰۃ عشر یا نصف عشر ادا کی جائے، باقی کو قرضہ میں محسوب کر لو، جو مناسب سمجھو، ایسے امور کے متعلق حدیث شریف میں آیا ہے:
((استفت قلبک)) ''اپنے دل سے فتویٰ پوچھ لو۔'' اللہ اعلم
(اہل حدیث ۱۹ جون ۱۹۴۵ئ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 304

محدث فتویٰ